بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ **28**/جون2013ء بمطابق **18**/شعبان 1434ھ بروز جمعہ بوقت صبح 10 بجکر 45 منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی اسپیکر میر میر عبدالقدوس بزنجو، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب سپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

﴿ پارہ نمبر۳ سورۃ البقرہ آیت نمبر۲۸۶ ﴾

ترجمہ: اَے رَبّ ہمارے! نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔ اے رَبّ ہمارے! اور نہ رَکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر اے رَبّ ہمارے! اور نہ اُٹھواؤ ہم سے وہ بوجھ کہ جسکی ہم کو طاقت نہیں اور دَرگزر کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر، تُو ہی ہمارا رَبّ ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔ وَمَا عَلَیۡنَا اِلَّا الۡبَلَاغ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

سیکرٹری اسمبلی: نہیں ہیں،sir۔

سرکاری کارروائی

جناب ڈپٹی اسپیکر: وزیراعلیٰ/وزیرخزانہ! منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے، ضمنی میزانیہ بابت سال 2012-13ءاور سالانہ میزانیہ بابت سال2013-14ءایوان کی میز پر رکھنے کی تحریک پیش کریں۔

ڈاکٹر عبدالمالک (قائد ایوان): مسٹر اسپیکر صاحب!مَیں وزیراعلیٰ/وزیرخزانہ،منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے ضمنی میزانیہ بات سال2012-13ءاور سالانہ میزانیہ بابت سال2013-14ءکوایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے۔وزیراعلیٰ/وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی! بلوچستان سروس ٹریبونل کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2013ء(مسودہ قانون نمبر2 مصدرہ2013ء) کی بابت تحریک پیش کریں۔

قانون سازی

قائدایوان: مسٹر اسپیکر!مَیں وزیراعلیٰ/وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی،تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان سروس ٹریبونل کے(ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ2013ء(مسودہ قانون نمبر2 مصدرہ2013ء) کو فی الفور زیرغور لایا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا بلوچستان سروس ٹریبونل کے(ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ2013ء (مسودہ قانون نمبر2 مصدرہ 2013ء) کو فی الفور زیرغور لایا جائے؟تحریک منظور ہوئی۔بلوچستان سروس ٹریبونل کے(ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ2013ء(مسودہ قانون نمبر2 مصدرہ2013ء) کو فی الفور زیرغور لایا جاتا ہے۔وزیراعلیٰ/وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان سروس ٹریبونل کی بابت اگلی تحریک پیش کریں۔

قائدایوان: مسٹر اسپیکر!مَیں وزیراعلیٰ/وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان سروس ٹریبونل کے(ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ2013ء(مسودہ قانون نمبر2 مصدرہ2013ء) کو منظور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا بلوچستان سروس ٹریبونل کے(ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ2013ء (مسودہ قانون نمبر2 مصدرہ 2013ء) کو منظور کیا جائے؟تحریک منظور ہوئی۔بلوچستان سروس ٹریبونل کے

(ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر2 مصدرہ 2013ء) منظور ہوا۔ اب مَیں گورنر صاحب کا حکم نامہ پڑھ کر سناؤں گا۔

جناب نصراللہ خان زیرے: جناب اسپیکر صاحب! ایسا تھا کہ 15 جون کو وومن یونیورسٹی اور بولان میڈیکل ہسپتال میں جو واقعہ ہوا۔ پھر میری طرف سے ایک مذمتی قرارداد اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کی گئی تھی۔ تو اسپیکر صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ اُسکے لئے ایک دن رکھ لیں گے۔ لیکن اب شاید وہ غائب ہوگئی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: میرے خیال میں وہ ابھی تک آفس میں۔۔۔۔

میر سرفراز احمد بگٹی: جناب اسپیکر صاحب! جس طرح نصراللہ صاحب نے فرمایا، اِسی طرح مَیں نے بھی ایک قراردادِ مذمت جمع کرائی تھی۔ اُس پر اسپیکر صاحب نے اِسی طرح وعدہ کیا تھا۔ اور اُس وعدے پر بھی کوئی عملدرآمد نہیں ہوا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: اسمیں یہ تھا کہ مختلف گروپ کی طرف سے یہ جمع کرنا تھا۔ لیکن اُس کیلئے 29 تاریخ رکھی تھی۔ آج 28 کو یہ اجلاس ختم ہورہا ہے۔ وہ تحریک table نہیں ہوئی ہے۔ تو اگلے سیشن میں اسکو انشاءاللہ پیش کرکے بحث کیلئے منظور کرینگے۔

جناب عبیداللہ جان بابت: جناب اسپیکر! لورالائی میں ڈکیتیاں ہورہی ہیں۔ اور خاص طور پر ہماری ہندو برادری، وہ بیچارے ابھی صوبے کے تمام علاقوں سے migrate ہوکر تقریباً لورالائی آرہے ہیں۔ ایک سوچ کے تحت اُن سے جا کر بھتہ لیتے ہیں۔ دو دن پہلے بھی وہاں ایک ہندو بھائی پر فائرنگ ہوئی۔ اور اُس سے تقریباً بیس ہزار روپے لے گئے۔ پھر اُسکے بعد ایک ہندو کی دکان توڑی گئی۔ تو جناب! دن دیہاڑے پتانہیں یہ ہماری پولیس، ہماری forces یہ کیا کررہی ہیں۔ لوگ ابھی شہروں میں بھی محفوظ نہیں ہیں۔ ہر ایک نے پسٹل باندھا ہوا ہے۔ کالے شیشے والے ہیں۔ نہ کوئی پولیس والا، نہ کوئی ایڈمنسٹریشن، تو ہمارے کمشنر صاحب پتانہیں، میرے خیال میں وہ یہ بھی گوارہ نہیں کرتے ہیں۔۔۔۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: بابت صاحب! اسکو written میں لے آئیں تاکہ اسکو بحث کیلئے منظور کرلیں۔

جناب عبیداللہ جان بابت: یہ فوری نوعیت کا معاملہ ہے۔ آئندہ پتانہیں کب اجلاس ہوگا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: اسکو next session کیلئے رکھیں گے۔

جناب عبیداللہ جان بابت: ان چیزوں پر control ہونا چاہیے۔ کمشنر وہاں بیٹھتا ہے نہ دوسرا۔ اسکا فوری طور پر نوٹس لیا جائے۔

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ (قائدایوان): مسٹر اسپیکر صاحب! مَیں معزز ارکان کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم ایک mechanism بنا رہے ہیں، صبح 9:00 بجے ہم کوشش کرینگے کہ تمام administration کو ہم یہاں سے check کریں۔ اور کل ہم نے چمن میں جو ڈی سی صاحب کو بھیجا تھا، وہ ہسپتالوں میں جائیں۔ آج ہم نے مستونگ اور قلات میں بھیجا ہے کہ وہ جاکے جو ہے ناں ہسپتالوں کو check کریں۔ مَیں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ کوئی بھی سرکاری آفیسر، چھوٹے level کا، کمشنر تو بہت بڑی اُسکی ذمہ داری ہے Divisions کی۔ چھوٹے آفیسر بھی اگر اپنی ڈیوٹی پر نہیں آیا، اُسکے خلاف ہم سخت کارروائی کرینگے۔ اب چونکہ اجلاس چل رہا ہے بہت سی چیزوں کو ہم وہ نہیں کرسکے۔ تو اب ہم جاکے اپنی تمام concentrations اپنی institutions پر دے دینگے۔ اور جو ایک عذاب ہم پر ہے، مَیں اپنے معزز دوست کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ کبھی نہیں ہوسکتا ہے کہ کمشنر ہولورالائی کا اور بیٹھے کوئٹہ میں۔ Thank you very much.

محترمہ حُسن بانو رخشانی: جناب اسپیکر صاحب! رخشانی روڈ، شاہ زمان ٹاؤن، سریاب ایریا کے جو علاقے ہیں، وہاں شدید پانی اور بجلی کا مسئلہ ہے۔ ایک ایک ہفتے تک وہاں پانی نہیں آتا ہے۔ اگر پانی دیتے ہیں تو وہ بے انتہا گندا ہوتا ہے۔ اور وہاں کی جو لائٹ کا مسئلہ ہے وہ لوڈ شیڈنگ ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: بجٹ سیشن میں ساری میرے خیال میں discussions ہوگئی ہیں۔ ابھی اسکو میرے خیال میں wind-up کریں۔ تو اسکو آپ kindly، میرے خیال میں اُسمیں عوامی مسائل بجٹ سیشن میں آپکی speech شاید ہوگئی، اسمیں آپ نے بتایا ہوگا۔

محترمہ حُسن بانو رخشانی: مَیں ڈاکٹر صاحب سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ پانی اور بجلی کے مسئلے پر توجہ دیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: مہربانی۔

جناب سنتوش کمار: ٹھیک ہے ہمارے ہندو تقریباً پورے شہر سے migrate کرکے پورے بلوچستان اور سندھ میں دَربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ اسکے گواہ میرے خیال میں میر سرفراز بگٹی بھی ہیں۔ تو اُن کیلئے میری C.M صاحب سے گزارش ہے کہ D.C صاحب سے کہیں کہ وہاں انکی آبادکاری کیلئے احکامات جاری کریں۔

میر سرفراز احمد بگٹی: قائدایوان سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ یہ ہندو برادری، یہ ہمارے ساتھ بھائیوں کی طرح بڑے عرصے سے رہ رہے تھے۔ لیکن جب یہ Military Operation ہوا اُسکے بعد انہوں نے migrate کیا۔ ابھی یہ internally displaced persons ہیں۔ اور ہماری گزارش ہے کہ اگر کوئی displaced person واپس جانے کی جو ہے۔ قائدایوان سے گزارش ہے کہ اس سلسلے میں ہنگامی

طور پر اِن لوگوں کو واپس آباد کیا جائے۔ کیونکہ ہمارا تمام کاروبار انکے توسط سے چلتا تھا۔ ہماری تمام دکانیں انکے توسط سے چلتی تھیں۔ تو لہٰذا قائد ایوان صاحب کے توسط سے گزارش ہے کہ انکی فوراً آبادکاری کی جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: وزیراعلیٰ صاحب نے یقین دہانی کرادی تھی۔ سیکرٹری اسمبلی گورنر صاحب کا حکم نامہ پڑھ کر سنائیں۔

ORDER

In exercise of the powers conferred on me under Article 109 (b) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan,1973, I,Muhammad Khan Achakzai, Governor of Balochistan, hereby Order that on conclusion of its business, the session of the Provincial Assembly of Balochistan shall stand prorogued on Friday, the 28th June,2013.

sd/

(**Muhammad Khan Achakzai**)

Governor Balochistan

جناب ڈپٹی اسپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس 10 بجکر 55 منٹ پر غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی ہوگیا)

"ختم شد"

☆☆☆